دارالافتاء

قربانی کے احکام

ہر مسلمان آزاد مقیم جو کہ ضروریاتِ زندگی کے علاوہ مقدار نصاب یعنی ۷½ تولہ سونا یا ۵۲½ تولہ چاندی یا اس کی قیمت کا مالک ہو، اس پر قربانی کرنا واجب ہے، قربانی میں بکرا یا بھیڑ یا دنبہ یا ساتواں حصہ اونٹ، گائے، بیل، بھینس کا ایک آدمی کی طرف سے ہو سکتا ہے. جن جانوروں میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں وہ سات سے کم تعداد کے لئے بھی جائز ہیں. بکرا ایک سال کا ہونا چاہیئے، اور بھیڑ، دنبہ اگر موٹا ہو اور چھ ماہ سے زائد کا ہو تو ہو سکتا ہے۔ اونٹ پانچ سال کا ہونا چاہیئے. باقی بڑے جانور دو سال کے کافی ہیں. نر و مادہ دونوں کی قربانی جائز ہے.

قربانی کا گوشت وزن سے تقسیم کیا جائے، اندازے سے تقسیم نہ کریں. لیکن اگر کسی طرف پائے کھال بھی لگا دئے جائیں تو اندازہ سے بھی تقسیم کرنا درست ہے.

شہر والے قربانی بعد نماز کریں اور اگر کسی عذر سے اس دن نماز نہ ہوئی تو جس وقت نماز کا وقت گذر جائے اس وقت قربانی کرنا درست ہے یعنی بعد زوال کے. اور دوسرے تیسرے دن نماز سے پہلے بھی قربانی درست ہے یعنی اگر نماز بقرعید کسی عذر سے قضا ہو گئی تو اگلے دن نماز سے پہلے بھی قربانی جائز ہے. اسی طرح بارھویں تاریخ کو بھی. اور گاؤں والوں کو دسویں تاریخ کی صبح صادق ہونے کے بعد بھی قربانی کرنا درست ہے.

قربانی کے تین دن ہیں. دسویں، گیارہویں، بارھویں ذی الحجہ کی. مگر پہلے دن قربانی کرنا افضل ہے، پھر دوسرے دن. پھر تیسرے دن. غروب آفتاب سے پہلے قربانی ہو سکتی ہے.

رات کو قربانی کرنا جائز ہے، پسندیدہ اور بہتر نہیں.

اپنی قربانی کو خود ذبح کرنا بہتر ہے. اگر خود ذبح کرنا نہیں جانتا تو دوسرے سے ذبح کرانے کے وقت خود وہاں کھڑا ہو جانا بہتر ہے.

قربانی کے وقت کوئی نیت زبان سے پڑھنا ضروری نہیں. اگر صرف دل میں خیال کر لیا کہ میں قربانی کرتا ہوں اور زبان سے کچھ نہیں کہا، صرف بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر دیا تب بھی قربانی درست ہے

★